انی وجهت وجهی للذی فطر السموت والارض حنیفا وما انا من المشرکین ٥

میں نے تو یکسو ہو کر اپنا رُخ اُس ہستی کی طرف کر لیا جس نے زمین اور آسمانوں کو پیدا کیا اور میں ہرگز شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں
(آیات نمبر 79 سورۃ انعام)

فلما افل قال

مگر جب وہ بھی ڈوبا تو ابراہیم پکار اٹھا
اے برادرانِ قوم! میں ان سب سے بیزار ہوں
جنہیں تم خدا کا شریک ٹھیراتے ہو

پیغامِ حضرت ابراہیم علیہ السلام خلیل اللہ

قلنا ینار کونی بردا و سلما علی ابراهیم ٥
(سورۃ انبیاء ٦٩)

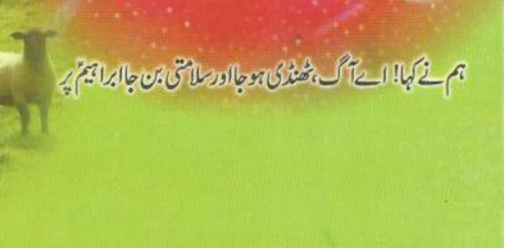

ہم نے کہا! اے آگ، ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی بن جا ابراہیمؑ پر

Ph : 021-35344362
youngmuslim_pk@yahoo.ca

حضرت ابراہیمؑ کی دعائیں

"اے میرے ربّ، مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنادیجئے
، پروردگا میری دعا قبول فرما، اے ہمارے رب مجھے اور میرے
والدین کو اور سب ایمان لانے والوں کو اس دن معاف کر دیجئے جس
دن آپ حساب لیں گے"۔ (سورۃ ابراہیمؑ: ۴۰)

" کہیے میری نماز، میری قربانی، میرا جینا اور میرا مرنا سب کچھ اللہ رب
العالمین کیلئے ہے"۔ (سورۃ انعام: ۱۶۲)

"اے ہمارے رب ہم سے یہ خدمت قبول فرمالیجئے، آپ سب کی سننے
والے اور سب کچھ جاننے والے ہیں۔ اے ہمارے رب ہمیں اپنا مسلم
(فرماں بردار) بنا ہماری نسل میں سے ایک ایسی امت اٹھایئے جو آپ
کی مُسلم (فرماں بردار) ہو۔ ہمیں اپنی عبادت کے طریقے بتایئے اور
ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرمایئے۔ آپ بڑے معاف کرنے والے اور
رحم فرمانے والے ہیں"۔ (البقرہ۔ ۱۲۷، ۱۲۸)

یقوم انی بریء مما تشرکون (الانعام ۷۸)

''اے میری قوم! میں ان سب سے بےزار ہوں جنہیں تم خدا کا شریک ٹھہراتے ہو''

کیا آپ کو معلوم ہے یہ الفاظ کس نے ادا کئے اور کیوں کئے؟

ایک ہوشمند نوجوان جن کا نام ابراہیمؑ تھا۔ ان کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن میں کیا ہے۔ ان کے والد آزر بت تراشتے تھے۔ ان کی قوم کے لوگ ان بتوں کو خدا سمجھ کر ان کی عبادت کرتے اور ان سے دعائیں مانگتے تھے۔ ابراہیمؑ نے اپنے والد سے کہا: کیا آپ بتوں کو خدا بناتے ہیں۔ میں آپ کو اور آپ کی قوم کو کھلی گمراہی میں پاتا ہوں۔(الانعام : ۷۴)

ابراہیمؑ نے خدا کی تلاش شروع کی تو اللہ تعالیٰ نے اپنی نشانیوں کے ذریعے ان کی رہنمائی کی اس واقعہ کا ذکر سورۃ الانعام کی آیت ۷۵ سے ۷۸ میں کیا گیا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے

هذا ربی

چنانچہ جب رات اس پر طاری ہوئی تو اس نے ایک تارا دیکھا کیا...... یہ میرا رب ہے

فلما افل قال

مگر جب وہ ڈوب گیا تو بولا...... ڈوب جانے والوں کا تو میں گرویدہ نہیں ہوں

هذا ربی

پھر جب چاند چمکتا نظر آیا تو کہا یہ ہے میرا رب

فلما افل قال

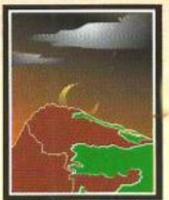

مگر جب وہ بھی ڈوب گیا تو کہا اگر میرے رب نے میری رہنمائی نہ کی ہوتی تو میں بھی گمراہ لوگوں میں شامل ہو گیا ہوتا

هذا ربی

پھر جب سورج کو روشن دیکھا تو کہا یہ ہے میرا رب یہ سب سے بڑا ہے

فلما افل قال

مگر جب وہ بھی ڈوبا تو ابراہیم پکار اٹھا اے برادرانِ قوم! میں ان سب سے بیزار ہوں جنہیں تم خدا کا شریک ٹھیراتے ہو

میں نے یکسو ہو کر اپنا رُخ اس ہستی کی طرف کر لیا جس نے زمین اور آسمانوں کو پیدا کیا ہے اور میں ہرگز شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ (الانعام ۷۹)

اس طرح حضرت ابراہیمؑ نے غور و فکر کے ذریعے اپنے رب کو پہچان لیا۔

قلنا ینار کونی برداوسلما علی ابراھیم O
(سورة انبیاء ٦٩)

''ہم نے کہا! اے آگ ٹھنڈی اور سلامتی ہو جا ابراہیمؑ پر''

اس کے بعد حضرت ابراہیمؑ نے اپنی قوم سے کہا: تمھارا رب وہی ہے جو زمین **اور آسمانوں** کا رب اور ان کا پیدا کرنے والا ہے اس پر میں تمھارے سامنے گواہی دیتا ہوں۔ ([illegible])

لیکن بت پرست قوم نے حضرت ابراہیمؑ کی بات نہ مانی ایک دن حضرت ابراہیمؑ نے لوگوں کی غیر موجودگی میں بت خانے کے بتوں کو توڑ دیا اور کلہاڑی بڑے بت کے **کندھے** پر رکھ دی۔ جب لوگ واپس آئے اور بتوں کا یہ حال دیکھا تو کہنے لگے ضرور ہی ابراہیمؑ کی کارروائی ہے۔ وہی ہمارے معبودوں کے خلاف بات کرتا ہے۔ چنانچہ حضرت ابراہیمؑ کو **بلایا** گیا ان سے پوچھا کہ تم نے ہمارے خداؤں کے ساتھ یہ کیا حرکت کی ہے؟ حضرت ابراہیمؑ نے کہا ''ان ہی سے پوچھ لو اگر یہ بولتے ہوں'' وہ دل میں شرمندہ ہوئے اور بولے تو **جانتا** ہے یہ بول نہیں سکتے۔ حضرت ابراہیمؑ نے کہ ''پھر تم اللہ کو چھوڑ کر ان چیزوں کو پوج رہے **ہو** جو نفع نقصان پہنچانے پر قادر نہیں۔ انہوں نے کہا: جلا ڈالو اور حمایت کرو اپنے خداؤں کی اگر تمہیں کچھ کرنا ہے۔

قلنا ینار کونی برداوسلما علی ابراھیم O
(سورۃ انبیاء ٦٩)
ہم نے کہا! اے آگ، ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی بن جا ابراہیمؑ پر

فالقوہ فی الجھیم (سورۃ الصفت ۹۷)
اسے دہکتی آگ میں پھینک دو

وہ چاہتے تھے کہ ابراہیمؑ کے ساتھ برائی کریں۔ مگر ہم (اللہ تعالیٰ) نے ان کو بری طرح ناکام کر دیا اور اس جگہ سے نکال کر اس سرزمین کی طرف لے گئے جس میں دنیا کی طرف برکتیں رکھی ہیں۔ سلام ہے ابراہیمؑ پر ہم نیکی کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔
(الصٰفٰت ۱۱۱)

فلما اسلماو تله للجبین ۝ (الصٰفت ۱۰۳)

''پس دونوں نے سر تسلیم خم کر دیا اور ابراہیمؑ نے بیٹے کو ماتھے کے بل گرا دیا''

حضرت ابراہیمؑ کو اللہ تعالیٰ نے ایک صالح بیٹا عطا کیا۔ جن کا نام اسمٰعیلؑ رکھا گیا۔ اسمٰعیلؑ ابھی چھوٹے ہی تھے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کو حکم دیا کہ اپنے بیوی اور بچے کو مکہ کی سرزمین میں چھوڑ آئیں۔ اس زمانے میں وہ جگہ بالکل بے آباد تھی۔ وہاں نہ پانی تھا اور نہ ہی انسان۔ حضرت اسمٰعیلؑ کی والدہ حضرت ہاجرہؑ اپنے ننھے سے بیٹے کے ساتھ وہاں ٹھہر گئیں کیونکہ یہ اللہ کا حکم تھا۔ جب ان کے پاس پانی کا ذخیرہ ختم ہوا تو پانی کی تلاش میں وادی کے دو پہاڑوں کے درمیان سات چکر لگائے کہ شاید کوئی قافلہ آ رہا ہو اور پانی مل جائے اللہ نے زمین سے پانی کا چشمہ نکال دیا جس کا نام زم زم پڑ گیا۔ پانی دیکھ کر وہاں سے گزرنے والے قافلے حضرت ہاجرہؑ کی اجازت سے ٹھہر گئے اور وادی آباد ہو گئی حضرت ابراہیمؑ واپس آئے تو بہت خوش ہوئے انہوں نے اللہ کا شکر ادا کیا۔ حضرت ابراہیمؑ نے خواب دیکھا کہ وہ اپنے بیٹے حضرت اسمٰعیلؑ کو ذبح کر رہے ہیں۔ حضرت ابراہیمؑ نے بیٹے سے کہا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ تجھے ذبح کر رہا ہوں بیٹے نے کہا: ابا جان جو کچھ آپ کو حکم دیا جا رہا ہے اسے کر ڈالیئے انشاءاللہ آپ مجھے صابروں میں پائیں گے۔

(الصٰفت ۱۰۲)

حضرت ابراہیمؑ بیٹے کو لے کر چلے راستے میں شیطان نے انہیں روکنے کی کوشش کی۔ حضرت اسمٰعیلؑ اور حضرت ابراہیمؑ نے اسے پتھر مارے۔ پھر حضرت ابراہیمؑ نے حضرت اسمٰعیلؑ کو اوندھے منہ لٹایا اور چھری چلا دی۔ اسی وقت اللہ کے حکم سے حضرت اسمٰعیلؑ کی جگہ ایک مینڈھا رکھ دیا گیا اور چھری مینڈھے پر چل گئی اسی وقت آواز آئی: ''اے ابراہیمؑ تو نے خواب سچ کر دکھایا۔ ہم نیکی کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔ یہ ایک کھلی آزمائش تھی''۔

اور ہم نے ایک بڑی قربانی فدیے میں دے کر اس بچے کو چھڑا لیا اور اس کی تعریف اور توصیف ہمیشہ کے لئے بعد کی نسلوں میں چھوڑ دی۔

ان طهرا بيتى للطائفين والعكفين والركع السجود ○ (البقره ۱۲۵)

''میرے اس گھر کو طواف اور اعتکاف اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک رکھو''

''یاد کرو جب ابراہیمؑ کو اس کے رب نے چند باتوں میں آزمایا اور وہ ان سب میں پورا اترے تو ہم (اللہ) نے کہا' میں تجھے سب لوگوں کا پیشوا بنانے والا ہوں''۔ابراہیمؑ نے کہا میری اولاد سے بھی یہی وعدہ ہے۔کہا میرا وعدہ ظالموں کے لئے نہیں ہے۔

اور یہ کہ ہم نے اس گھر کعبہ کو لوگوں کیلئے مرکز اور امن کی جگہ قرار دیا تھا اور لوگوں کو حکم دیا تھا کہ ابراہیمؑ جہاں عبادت کے لئے کھڑا ہوتا ہے اس مقام کو مستقل جاءنماز بنالو۔اور ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ کو تاکید کی تھی کہ میرے اس گھر کو طواف اور اعتکاف اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک رکھو اور یہ کہ ابراہیمؑ نے دعا کی! اے میرے رب اس شہر کو امن کا شہر بنادے اور اس کے باشندوں میں جو اللہ اور آخرت کو مانیں انہیں ہر قسم کا رزق دے۔جواب میں اس کے رب نے فرمایا جو نہ مانے گا دنیا کی چندروزہ زندگی کا سامان تو میں اس کو بھی دوں گا مگر آخر کار اسے عذاب جہنم کی طرف گھسیٹوں گا اور وہ بدترین ٹھکانا ہے۔اور یاد کرو ابراہیمؑ اور اسمعیلؑ جب اس گھر کی دیواریں اٹھا رہے تھے تو دعا کرتے جاتے تھے اے ہمارے رب ہم سے یہ خدمت قبول فرمالے تو سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے اے رب ہم دونوں کو اپنا مسلم بنا ہماری نسل سے ایک ایسی قوم اٹھا جو تیری مسلم ہو ہمیں اپنی عبادت کے طریقے بتا اور ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرما۔تو بڑا معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

☆ اور اے رب ان لوگوں میں خود انہی کی قوم سے ایک رسول اٹھا جو انہیں تیری آیات سنائے اور ان کو کتاب وحکمت کی تعلیم دے اور ان کی زندگیاں سنوارے تو بڑا مقتدر اور حکیم ہے۔(سورۃ البقرہ ۱۲۹۔۱۲۴)

Print by : *Visual Art* 021-36604951, 0321-8282312

سرگرمی:

س۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کو کس کس طرح آزمایا؟

۱۔

۲۔

۳۔

۴۔

س۔ اللہ نے اپنے گھر کے بارے میں کیا حکم دیا ہے؟

ج

س۔ بیت اللہ کو اور کن ناموں سے پکارا جاتا ہے؟

ج

س۔ حضرت ابراہیمؑ نے کیا کیا دعائیں مانگیں؟

ج

س۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ کی دعا کے جواب میں کون سے رسول کو بھیجا؟

ج

حضرت ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ کی دعا کا عید کارڈ بنائیں اور
(سورۃ البقرہ ۱۲۷) دعا یاد کریں

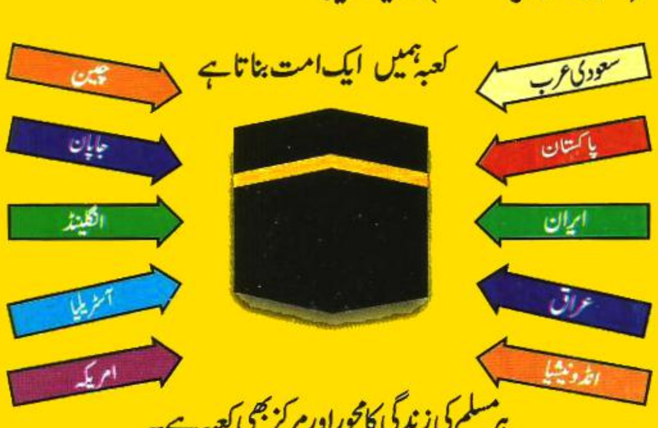

ہر مسلم کی زندگی کا محور اور مرکز بھی کعبہ ہے۔

سرگرمی:

س۔ حضرت ابراہیمؑ کو اللہ تعالیٰ نے کیا حکم دیا؟

ج

س۔ حضرت ابراہیمؑ نے بیٹے سے کیا کہا؟

ج

س۔ حضرت اسمٰعیلؑ نے کیا جواب دیا؟

ج

س۔ حضرت اسمٰعیلؑ کی جگہ کس کی قربانی ہوئی؟

ج

س۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کو نیکی کی کیا جزا دی؟

ج

س۔ 10 ایسی چیزوں کے نام لکھیئے جو آپ کو بہت عزیز ہیں؟

ج ۱____ ۲____ ۳____ ۴____ ۵____

۶____ ۷____ ۸____ ۹____ ۱۰____

س۔ ہم اللہ کے لئے کیا کیا قربانی دے سکتے ہیں؟

ج ۱____ ۲____

۳____ ۴____

A-4 سائز کے پیپر پر دعا لکھیں (المائدہ ۱۶۲)

دنبے کا اسکیچ بنا کر روئی چپکائیں۔ ٹانگوں پر براؤن گلیز پیپر چپکائیں

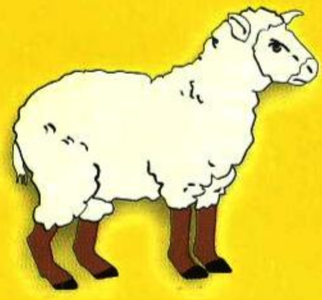

سرگرمی:

س۔ حضرت ابراہیمؑ کو آگ میں کیوں ڈالا گیا؟

ج

س۔ حضرت ابراہیمؑ آگ سے کیوں نہیں ڈرے؟

ج

س۔ آگ نے حضرت ابراہیمؑ کو کیوں نہیں جلایا؟

ج

حضرت ابراہیمؑ کی سنت پر عمل کرتے ہوئے دین پر جم جانے کی وجہ سے صحابہؓ اور صحابیاتؓ بھی مختلف آزمائشوں سے گزرے۔ کیا آپ جانتے ہیں۔ کس پر کیا آزمائش گزری۔

کالم ملایئے۔

حضرت مصعبؓ	مالک نے نیزہ مار کر شہید کر دیا۔
حضرت بلالؓ	بھائی نے دین قبول کرنے پر مار مار کر لہولہان کر دیا۔
حضرت سمیہؓ	گرم کوئلوں پر لٹایا جاتا۔
حضرت خباب بن الارتؓ	گرم تپتی ریت پر لٹایا جاتا۔
حضرت فاطمہؓ اور سعید بن زیدؓ	تمام آسائشوں کو چھوڑ کر کھال پہن لی۔

★ درج ذیل موقعوں پر ہم دین پر کیسے استقامت دکھا سکتے ہیں۔

★ تصاویر والے لباس، بیگ اور اسٹیشنری کا استعمال۔

★ کارٹون، فلم، ڈرامے، گانے۔

★ دوستوں کی محفل میں فضول گپیں لگاتے ہوئے۔

★ کھیلتے وقت، ٹی وی دیکھتے وقت، کمپیوٹر استعمال کرتے وقت، نماز کے اوقات آجائیں تو

سرگرمی:

س۔ حضرت ابراہیمؑ نے بتوں کو خدا کیوں نہیں مانا؟

ج

س۔ حضرت ابراہیمؑ نے رب کو کیسے پہچانا؟

ج

س۔ درخت، آگ، گائے، بت آج بھی ایسی قومیں موجود ہیں جو ان کو خدا سمجھتی ہیں۔
کیا آپ ان کے نام جانتے ہیں؟

چیز	قوم
درخت	________
آگ	________
گائے	________
بت	________

جو شرک ہے اس پر X لگائیں۔

- یہ سمجھنا کہ سب کام اللہ کے حکم سے ہوتے ہیں۔
- طاقتور سے ڈر کر اس کی بات ماننا۔
- مزاروں پر جا کر دعا مانگنا۔
- جو بزرگ وفات پا چکے ہیں ان کے ذریعے سے دعا مانگنا۔
- صرف اللہ کی بات ماننا۔
- بتوں کو پوجنے کے مناظر دیکھنا
- صرف اللہ سے دعا مانگنا

ایکٹیویٹی

دو پیپر پلیٹ لیں

ایک کو آدھا کاٹ لیں۔

ثابت حصے پر یقوم انی بری مما تشرکون لکھیں

آدھے حصے پر ترجمہ لکھیں

آدھے حصے کو ثابت حصے پر اس طرح چپکائیں کہ Pocket بن جائے

ثابت پلیٹ کے اوپری حصے پر سوراخ کردیں اور ڈوری باندھ لیں

جڑے ہوئے کناروں پر لیس چپکا دیں

روزانہ اللہ سے مانگی جانے والی دعائیں لکھ کر اس میں جمع کریں۔